سوال ۔ جنگ احد کے اسباب ونتائج۔

جواب ۔ جنگ بدر میں قریش کے ستر (۷۰) آدمی مارے گئے تھے اوران میں سے اکثر قریش کے بڑے سردار تھے ۔اس بنا پر مکہ میں انتقام کی آواز اٹھ رہی تھی ۔چنانچہ دوسرے سال قریش کا لشکر بڑی تیاریوں کے ساتھ سنہ ۳۶۲ء میں مکہ سے روانہ ہوا ۔حضور ﷺ کو جب یہ خبر ملی تو آپ نے مشورہ کیا اور یہ طے ہوکر مکہ سے نکل کر کفار قریش کا مقابلہ کیا جائے ۔۔قریش نے مدینہ سے شمال کی جانب تقریباً دو میل پر احد کے پہاڑ کے قریب پڑ اؤ ڈالا ۔اس طرح دیکھاجائے تو جنگ احد کا سب سے بڑا سبب قریش کا انتقامی جذبہ تھا جس نے ان لوگوں کو جنگ پر ابھارا اوران لوگوں نے مدینہ پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا ۔ادھر حضور ﷺ نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد ایک ہزار صحابہ کے ساتھ مدینہ سے نکلے اوراس نازک وقت میں عبداللہ ابن ابی نے منافقت کا ثبوت دیا اوراپنے تین سو ساتھیوں کو لے کر مدینہ واپس ہوگیا ۔جنگ احد کا پہلا نتیجہ تو جنگ شروع ہونے سے قبل ہی سامنے آگیا جب منافقوں نے اپنا اصلی چہرہ دکھا دیا ۔پھر کچھ ایسے نتائج بھی جنگ کے بعد سامنے آئے جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہو گئے۔

حضور ﷺ نے احد کی پشت پر صف آرائی کی اور ہدایت کی کہ لڑائی میں فتح بھی ہو جائے تو وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹیں ۔حالانکہ جنگ کے دوران حضرت حمزہ ؓ بھی شہید ہو گئے تاہم مسلمانوں کو فتح ہوئی اور کافروں کے پاؤں اکھڑ گئے لیکن مسلمانوں سے یہ غلطی ہوئی کہ وہ سب کے سب مال غنیمت پر ٹوٹ پڑے اوراس میں وہ دستہ بھی شامل تھا جس کو حضور ﷺ نے احد کی پشت پر متعین کیا تھا ۔اس موقع سے فائدہ اٹھا کر حضرت خالد بن ولید ؓ نے اچانک اُدھر سے حملہ کر دیا جس کے لئے مسلمان بالکل تیار نہیں تھے ۔چنانچہ جنگ کا نقشہ بدل گیا اور مسلمان انتشار کا شکار ہو گئے ۔اسی انتشار میں حضور ﷺ کے دو دندان مبارک بھی شہید ہو گئے ۔تاہم اس موقع پر صحابہ کرام ؓ نے بے مثال وفاداری کا ثبوت دیا اور آپ پر اپنی جانیں قربان کر کے آپ کی حفاظت کی ۔پھر آپ صحابہ کرام کے ساتھ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے۔

بظاہر ایسا لگتا ہے کہ اس جنگ میں مسلمانوں کی شکست ہوئی لیکن اسکا ایک بڑا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ مسلمانوں کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا کہ انہوں نے حضور ﷺ کے حکم کو نظر انداز کر کے کتنی بڑی غلطی کی اور اس کی کتنی بڑی قیمت چکانی پڑی ۔چنانچہ آئندہ کے لئے وہ محتاط ہو گئے اور مال غنیمت سے بے نیاز ہو کر اور جذبۂ شہادت سے سرشار ہو کر انہوں نے جہاد کیا اور آگے چل کر بڑی بڑی کامیابی حاصل کی ۔کبھی کبھی شکست کے اندر سے بھی بڑا مثبت نتیجہ برآمد ہوتا ہے جس کا ثبوت احد کی جنگ ہے۔

جنگ احد کا ایک اور نتیجہ یہ بھی دیکھنے میں آیا کہ کافروں کے دل میں مسلمانوں کی ہیبت اور رعب وہ بیٹھ گئی اس لئے کہ انہوں نے دیکھ لیا کہ شکست کے باوجود مسلمان ہار ماننے والے نہیں ہیں اور وہ اسلام اور محمد ﷺ پر ہر وقت اپنی جانیں قربان کر سکتے ہیں ۔لہٰذا وہ نفسیاتی طور پر مرعوب ہو گئے اور اس مرعوبیت کا نظارہ فتح مکہ کے موقع پر دیکھنے کو ملا ۔

☆☆☆